ولقد نصرکم اللّٰہ ببدرٍ و انتم اذلّۃ | بسم اللّٰہ الرّحمٰن الرّحیم ٭ نحمدہ ونصلّی علی رسولہ الکریم | سبحان الذی اسریٰ بعبدہ لیلاً من المسجد الحرام الی المسجد الاقصا

BADR QADIAN

بدر

اگر تو تشنہ لبی از فراق یار ازل | Reg. No. L. CCLXXXVIII | بنوش جرعۂ وصلش ز جام نور الدین

قیمت سالانہ پیشگی للعہ

جلد ۱۴ | ۱۶ شوال ۱۳۳۱ھ ہجری علی صاحبہا التحیۃ والسلام مطابق ۱۸ ستمبر ۱۹۱۳ء مطابق ۳ اسوج سمت ۷۰ | قادیان ضلع گورداسپور | نمبر ۱

ضعیف و مُردہ دلی گر بقادیان در آ | جائنٹ اڈیٹر میاں معراج الدین صاحب عمر | کہ ہست محی موتیٰ کلام نور الدین

فہرست مضامین

اخبار قادیان و برادران احمدیہ

حضرت خلیفۃ المسیح کی طبیعت پہلے دونوں میں کچھ علیل رہی - مگر اب آرام ہے - اگرچہ ضعف بہت ہے تاہم ہر دو درس صبح اور شام کے بدستور شروع ہو گئے ہیں - فالحمد للہ ٭ حضرت صاحبزادہ صاحب تا حال شملہ میں ہیں - نواب صاحب بھی وہیں ہیں - اور اہلبیت مسیح موعود میں بہمہ وجوہ خیریت ہے ٭ طلبائے مدرسہ اکثر آگئے ہیں - چھٹی کے ہر دو مدرسے کھل گئے ہیں اور تعلیم شروع ہو گئی ہے - اکبر شاہ خان صاحب اپنے والد بزرگوار کی علالت کے سبب اور رخصت لینے پر مجبور ہوئے ہیں - احباب انکی شفاء کے واسطے دعا کریں ٭ بہت خوشی کی بات ہے کہ ماسٹر عبد الرحیم صاحب نیر مدرسہ احمدیہ میں ملازم ہو کر قادیان آگئے ہیں اگرچہ ان کا کچھ عرصہ بٹالہ رہنا بھی کثرت آمد و رفت قادیان کے سبب یہاں کی رہائش میں ہی شمار ہو سکتا ہے جس کو ہجرت مقام مسیح ہوتی ہے - خدا تعالیٰ اس کے واسطے اسباب بناہی دیتا ہے - مہاجر کے ساتھ اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے کہ وہ وسعت پائیگا تنگی نہ دیکھے گا - عزیز غلام حسین امرتسری اپنی ملازمت سے موسمی تعطیلات حاصل کر کے قادیان میں ٹھہرے ہوئے ہیں - انکا ارادہ ہے - کہ امرتسر میں احمدی مسافروں کے آرام کیلئے کوئی نشست گاہ بنائیں اللہ تعالیٰ ان کے نیک ارادوں میں برکت دے - صدر انجمن کے اراکین کا اجلاس ۲۸ - ستمبر کو ہونیوالا ہے ٭ حضرت مولوی محمد علی صاحب تا حال کوہ مری پر ہیں خدا انکی محنت میں برکات ڈالے ٭ اس ہفتہ مونگھیر و اللہ آباد سے بابو عبد الحمید صاحب محمد اسحٰق صاحب و بابو علی احمد صاحب ایم - اے - ڈاکٹر سید محمد حسین صاحب لاہور محمود شاہ صاحب کلانور سے و دیگر احباب مختلف مقامات سے تشریف فرما ہوئے ٭ میاں محمد یٰسین صاحب تاجر کتب قادیان نے فصل الخطاب کے دوبارہ چھاپنے کے واسطے اشتہار شائع کیا ہے بہت ضروری اور مفید کام ہے - درخواستیں میاں صاحب موصوف کے پاس جلد آنی چاہئیں ٭ مولوی سید سرور شاہ صاحب شملہ سے واپس آگئے ہیں ان سے معلوم ہوا ہے کہ حضرت صاحبزادہ کی صحت کو وہاں کی آب و ہوا سے فائدہ ہو رہا ہے اور مستعد احمدیان شملہ اس کوشش میں ہیں کہ وہاں حضرت صاحبزادہ صاحب کا ایک لیکچر ہو جائے یہ بہت پسندیدہ خیال ہے امید ہے کہ انشاء اللہ وہاں کی پبلک پر حضرت میاں صاحب کے لکچر کا بہت نیک اثر ہوگا غالباً آنیوالے پیر کے دن لکچر ہوگا ٭ بدر ایجنسی کی کتابوں کی قیمت میں دو ماہ ستمبر - اکتوبر کیواسطے بہت سی رعایت کردیگئی ہے - فہرست کتب اس اخبار کے ساتھ شائع ہوتی ہے احباب ملاحظہ فرماویں اور فائدہ اٹھاویں ٭ تازہ ڈاک ولایت میں حضرت خواجہ صاحب لکھتے ہیں " خدا کا شکر ہے آج

جن صاحبان کے نام ہر اکتوبر کا پرچہ وی پی کیا جاویگا - انکی فہرست اس اخبار کے ساتھ شائع کیگئی ہے لہذا اس فہرست میں اپنا نمبر نام اور رقم ملاحظہ کر کے اگر ضرورت جانیں تو خط و کتابت کریں خاموشی رضامندی وصول وی پی مفہوم ہوگی ٭

بدر پریس قادیان میاں معراج الدین عمر - پروپرائٹر و پرنٹر و پبلشر کے حکم سے چھپ کر شائع ہوا ٭ ٭ ٭

کلام امیر

عاقبت کی فکر کرو

فرمایا انسان کو چاہیئے اپنے افعال اقوال اور اعمال پر غور کرتا رہے۔ کہ اللہ تعالیٰ کی حضور میں حاضر ہونے کے لئے اس نے کیا کچھ تیاری کی ہے آخر ایک دن اس دنیا کو چھوڑ کر خدا کے پاس جانا ہے عاقبت کی فکر کرو۔

بسم اللہ اور الحمد کیوں نہیں پڑھتے

ایک شب نماز تراویح میں قرآن شریف سننے کے بعد حضرت خلیفۃ المسیح نے فرمایا۔ دو باتیں میری سمجھ میں نہیں آتی ہیں۔ ایک تو بسم اللہ الرحمن الرحیم کو قرآن کریم پڑھتے ہوئے شروع سورۃ ہونے پر بالجہر نہ پڑھنا۔ جبکہ بسم اللہ کو قرآن کریم کا جزو مانا ہے۔ مگر پڑھتے ہوئے ایک سو چودہ آئتیں کھا جاتے ہیں۔ دوسرا جب حافظ قرآن کریم کو شروع کرتے ہیں تو الحمد شریف کو چھوڑ جاتے ہیں۔ اور وہ جو الحمد شریف ایک دفعہ پڑھتے ہیں وہ تو ہر رکعت کے شروع میں پڑھی جاتی ہے۔ بس جب قرآن کریم شروع کرینگے ہر رکعت اول الحمد شریف پڑھکر۔ الف لام میم سے قرآن کریم شروع کر دینگے۔ دوسری بار الحمد شریف نہیں پڑھتے۔ حالانکہ وہ بھی تو قرآن کریم میں داخل ہے

نصیحت

ایک شخص کو حضرت نے رخصت کے وقت یہ نصیحت لکھ کر دی۔ آپ استغفار بہت کیا کریں۔ نرمی مزاج میں پیدا ہو نیک نمونہ بنیں۔ گھر سے نکلتے وقت یہ دعا پڑھ لیا کرو بسم اللہ توکلت علی اللہ بسم اللہ علی نفسی ومالی ودینی۔ اللھم ارضنی بقضائک حتیٰ لا احب تعجیل ما اخرت ولا تاخیر ما عجلت۔ دینی معاملات میں دیانت امانت مدنظر رہے۔ معاملہ بہت صاف ہو۔ جھوٹ سے ہر حالت میں ہمیشہ پرہیز رہے۔

مجروحین کانپور کی امداد

ایک شخص نے دریافت کیا کہ مجروحین وغیرہ کانپور کی امداد میں جو چندہ لوگ کر رہے ہیں اس میں چندہ دے سکتے ہیں۔ فرمایا "چندہ دے سکتے ہیں"

امام نے جماعت بنائی

ایک شخص کے خط کے جواب میں حضرت خلیفۃ المسیح نے لکھا "السلام علیکم۔ ایک نامور مولوی صاحب جو ہند میں مشہور ہیں حضرت مرزا کو ملے اور فرمایا آپ امام۔ مجدد۔ مصلح۔ ریفارمر سب کچھ بنیں۔ صرف مہدی ومسیح کا دعویٰ سردست نہ فرمائیں۔ تو ہم سب آپ کے ساتھ ہیں۔ اسلام کے خادم ہیں۔ حضرت مرزا نے فرمایا مولویصاحب! اگر منصوبہ سے کام کرتا تو اسی طرح کرتا مگر میرا کام حکم کے نیچے ہے۔ کیا کروں حکیم صاحب میں نے حضرت سید محمد صاحب مجتہد العصر لکھنؤ۔ اور مولوی محمد تقی صاحب اور سید حامد حسین صاحبان کو دیکھا ہے۔ کیسے کیسے لائق تھے کہ حیرت ہوتی ہے۔ مگر جماعت مخلصین مومنین جو صحیح طور پر قرآن کریم کے عامل ہوں تیار کر کے نہ گئے۔ آپ بھی ماشاء اللہ لائق ہیں عالم ہیں۔ طبیب ہیں۔ آپ کے اندر درد اسلام بھی موجود ہے فرمائیے کسقدر گروہ آپکے حکم کے ماتحت کام کرتا ہے۔ ہمارے ماتحت اللہ تعالیٰ کے فضل سے شیعہ۔ خوارج۔ نیچری۔ وہابی۔ مقلد۔ غیر مقلد۔ پیر پرست۔ گدی نشین۔ علماء اور عوام بھی کام کرتے ہیں۔ ہم ہرگز اخفاء اور چرب زبانی سے کام نہیں لیتے خان صاحب محمد علیخانصاحب رئیس مالیر کوٹلہ کو تشیع میں غلو تھا حضرت سے ملے۔ تو آپ نے فرمایا میاں تبرا اور تعزیہ پرستی دو امر تشیع کے ہمیں ناپسند باقی جو چاہو کرو۔ اسپر وہ درہم برہم ہوئے مگر آخر جماعت میں داخل ہو گئے۔ ہندوؤں مسیحیوں کو تو میں گن نہیں سکتا ہوں کسقدر ہماری جماعت میں آئے معلوم ہوتا ہے آپ نے توجہ سے قرآن کریم اور غور سے صحاح اربعہ و نہج البلاغۃ شیعوں کی کتابیں اور بخاری مسلم موطا سینوں کی قاموس الشریعہ مسند بن ربیع دیبا۔ خوارج کی کتب کو نہیں پڑھا کبھی کوئی شخص ایسا رسالہ اور کتاب جو تمام جہان کو پسندیدہ ہو ہرگز نہیں لکھ سکتا۔ سید احمد خاں نے بہت مداہنت چاہی آخر جماعت اور گروہ اس وقت بنا سکا جب اسنے اپنے عقائد کو صاف صاف اظہار کر دیا۔

جو لوگ آجکل ہمارے پنجابی ریفارمر ہیں ان سے دریافت فرمائیں آپ نے کسقدر فرمابردار جماعت بنائی ان کے ماتحت پابند صوم وصلوٰۃ و حج و زکوٰۃ کتنے ہیں۔ ہماری جماعت چار لاکھ سے زیادہ ہے۔ اور بلاد افریقہ و یورپ و امریکہ و چین و اسٹریلیا میں ابھی پہنچے ہیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ برس کے بعد آپ دیکھینگے کسقدر کامیاب ہوئے۔ غزالی۔ رازی۔ ابن سینا۔ ابن رشد۔ طوسی۔ اور ان کے طرز کی کوئی جماعت کسی زمانہ میں قائم نہیں ہوئی۔ ذرہ آپ ہی فرمائیں۔ آپ نے کچھ لوگ دیکھے مہدی جونپوری اور علائے بلکہ شیخ مبارک ابو الفضل فیضی کو خوب جانتا ہوں۔ در محفل نداں خبرے نیست کہ نیست اور شرع مراتب کمال میں مہدویت و عیسائیت بھی ہے

برادران مصر کو خط

عزیزان السلام علیکم ورحمۃ اللہ برکاتہ انشاء اللہ تعالیٰ اس خط پر عید گذشتہ مبارک کا بولنا صحیح ہوگا۔ آپ کو ابو سعید کو سب مبارک۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے آپ مصر میں صحت وعافیت سے ہونگے۔ مفصل لکھو کیا تدبیر کی کیا کام ہوا۔ کیا ہونے کی اُمید ہے۔ آپ کو کوئی حرج وتکلیف تو نہیں اللہ یحفظکم ویعصمکم ویعینکم ویوفقکم لما یرضی والسلام۔ نورالدین

۲۳۔رمضان شریف ۳۳ھ

شیعہ مذہب

شیعہ مذہب بھی ایک عجائبات کا مجموعہ ہے۔ (۱) لوگ تو مرنیوالوں پر رویا کرتے ہیں۔ یہ انکو روتے ہیں جن کو اللہ تعالیٰ زندہ اور خوش وخرم فرماتا ہے (۲) بنو اُمیہ کو باوجود بہت ہی بُرا سمجھنے کے ہر سال بھاٹوں کی طرح۔ ان کے تاج تخت حکومت۔ جلال۔ عظمت شاہانہ رعب وداب وفتحمندی اور کامیابی کی دھاک باندھ کر گویا دکھلا دیتے ہیں (۳) اہلبیت کو باوجود بعد از خدا یکے توئی قصہ مختصر جاننے کے بھی ذلت حقارت۔ ناکامی۔ ہتک عزت میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہیں کرتے (۴) منافق کو بُرا بھی کہے جاتے ہیں اور تقیہ نفاق کا چھوٹا بھائی فرض وواجب سمجھتے ہیں۔ اس کے سوائے ان کا گذارہ ہی مشکل بلکہ محال ہے۔ (۵) جھوٹے پر لعنت بھی کہے جاتے ہیں اور جھوٹ موٹ ایک لکڑی اور کاغذ کی بنی ہوئی قبر (تعزیہ) کو روضہ اور مقبرہ جناب امام حسین علیہ السلام کا قرار دیکر اس کے ساتھ ساری باتیں اصل قبر مبارک کی مانند بجا لاتے ہیں

بزرگوں کو بُرا کہنے کے سبب عقل ماری گئی ہے ابھی وقت ہے استغفار کریں اور حضرت مسیح موعود اور ان کے خلیفہ کے قدموں پر گریں بفضل الٰہی اندھیروں سے نکلکر نور روشنی میں آجاوینگے۔

(گلاب الدین احمدی۔ رہتاسی)

قرآن شریف چھپے اور کتب احادیث

"اولوالعزم کا خطاب تو حضرت بازی عزاسمہٗ صاحبزادہ حاجی میان بشیرالدین محمود احمد صاحب کو مل چکا ہے صاحب موصوف کے ہاتھون سے جو خدمات اسلام ہونیوالی ہین اون کا نمونہ ابھی سے دکھائی دے رہا ہے مگر چنستان احمدیہ اپنے اندر کچھ ایسی برکات رکھتا ہے کہ اس کا ہرایک فرد جس کام کو ہاتھ ڈالتا ہے وہ اسمین کامیابی کی عزت حاصل کرتا ہے حضرت میرناصر نواب صاحب کے کارنامے اللہ کریم کے فضل سے ظاہر ہین لیکن اب جس کام کا اُنھون نے ارادہ کیا ہے وہ بہت ہی مہتم بالشان ہے اگرچہ قرآن شریف کا ترجمہ و تفسیر چھاپنے کی متعدد کوششین مختلف رنگون مین ہوئی ہین اور ہو رہی ہین اور سب بجائے خود مفید ہین۔ لیکن اُمید ہے کہ حضرت میر صاحب اپنی محنت اور توجہ سے اس کام کو بہت جلد تکمیل تک پہنچا کر قوم پر ایک بڑا احسان کرینگے۔ میر صاحب نے اپنے کام کے تمام پہلو بالتفصیل اپنے مضمون مین لکھ دئے ہین۔ اور مجھے کچھ اس پر زیادہ کرنے کی ضرورت نہیں۔ ہان اُمید کرتا ہون کہ تمام معزز ہم عصر بھی اس تحریک کی تائید مین یہ مضمون چھاپ کر شائع کرین گے"۔ اڈیٹر۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ و نصلے علٰے رسولہ الکریم۔

آج میرے دل مین خیال پیدا ہوا کہ عمر آخر ہے کوئی نیک کام جو اپنے لئے اور قوم کے واسطے مفید ہو کرنا چاہیئے۔ مین نے سوچا کہ تبلیغ کا کام بہت مشکل ہے خواہ وطن مین ہو اور خصوصاً بیرون وطن تو نہایت ہی مشکل ہے جیسا کہ خواجہ صاحب اور اون کے ہمراہیون نے یورپ مین شروع کیا ہے اور میان محمود احمد صاحب نے مصر مین آدمی بھیجے کہ وہان علم مروجہ عربی حاصل کرین۔ اور سلسلہ کی تبلیغ بھی جاری رکھین اور اڈیٹر بدر نے ملک عرب مین تبلیغ کے واسطے عربی پرچے کا ضمیمہ بدر کے ساتھ نکالا۔ مجھ مین تو اس قدر بھی قوت نہین کہ دہلی مین جا کر یاران وطن قدیم کو تبلیغ کرون۔ افسوس ہے کہ مجھے علم بھی نہین اور تبلیغ کے لئے علم شرط نیز اخلاق حمیدہ دوسری شرط۔ اس سے بھی مجھے بہرہ نہین مگر کچھ کئے بغیر کچھ ملتا بھی نہین۔ کچھ تو کرنا ہی چاہیئے۔ چنانچہ مجھے تجربہ ہو چکا ہے کہ مینے چند کامون کے لئے چندہ شروع کیا تو اللہ تعالٰی نے میری مدد فرمائی اور لوگون کو میرا مددگار بنایا۔ آخر وہ کام ہو گئے۔ جن کا مینے ارادہ کیا تھا مسجد نور طیار ہو گئی۔ دور الضعفاء بنکر اُس مین چند ضعفاء بس گئے اور کنوان لگ گیا اور جاری ہو گیا۔ ہسپتال کے واسطے روپیہ جمع ہو گیا۔ جو انشاء اللہ تعالٰی عنقریب بنجاوے گا اور اس سے لوگ فیضیاب ہو کر دُعائین دینگے اس تجربہ نے مجھے اِس بات پر آمادہ کیا کہ کوئی اور نیک کام شروع کرون اور وہ نیک کام قرآن شریف کی خدمت ہے میرے دل نے مشورہ دیا کہ آج تک ہماری جماعت مین سے کسی نے قرآن شریف نہین چھپوایا کہ جو صحت اور چھپوائی مین اعلٰی درجہ کا ہو اور بالترجمہ ہو۔ دوسرون کے ترجمے بعض جگہ غلط ہوتے ہین اور ہمارے مسلک کے خلاف ہوتے ہین نیز حاشیے بھی ہمارے مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور خلیفۃ المسیح کے طرز پر نہین ہوتے بعض حاشیے تو نہایت گندے اور خدا اور انبیاء کی تقدیس کے خلاف ہوتے ہیں۔ جن کا پڑھنا اور دیکھنا بھی گناہ میں داخل ہے۔ لہذا جماعت احمدیہ کی طرف سے کوئی ترجمہ اور نوٹ ضرور چھپوانے لازم ہین یہ سوچکر میرے دل مین ایک عجیب جوش پیدا ہوا۔ اور میرے دل نے چاہا کہ ابھی یہ کام شروع کردون۔ لیکن یہ کام لنڈن اور مصر کی تبلیغ سے زیادہ مشکل اور اہم ہے مجھ ناتوان کا کام نہین۔

کسی نے کیا خوب فرمایا ہے۔ ؎ بدان منزل عالی نتوانیم رسید
ہان مگر لطف شما پیش نہد گامی چند

اس کام کے لئے علم و زر ہر دو کی نہایت ضرورت ہے جس سے یہ ناتوان خالی ہے مگر میرا خدا بڑا قادر ہے جس نے ایک اُمّی پر قرآن شریف نازل فرمایا۔ اور وہ علوم اس اُمّی کو بخشے جو آدم سے تا ایندم کسی کو اکمل اور اتم طور پر حاصل نہین ہوئے تھے۔ اور اس یتیم بیکس کو اسقدر زر و جواہر ظاہری عنایت کئے کہ ادنٰی ادنٰی مسلمان کو لاکھون حصے مین آئے۔ گو یہ اُمّی اس اُمّی سے کتنا ہی ذلیل اور ادنٰی کیون نہ ہو مگر آخر اسی درخت کی ایک شاخ ہے مانگنے والے کو ملتا ہے۔ اور کھٹکھٹانیوالے کے لئے کھولا جاتا ہے۔ میرے دل مین یہ جوش بھی اسی خدا نے پیدا کیا ہے ورنہ کل تک میری خیال مین کبھی یہ بات نہین تھی یہ تحریک خدا کے فرشتون کی ہے مین اسے ضائع نہیں کر سکتا۔ اے خدا تو میری مدد فرما۔ مین عاجز و ناتوان ہون اگرچہ مین نادان ہون مگر تو عالم ہے۔ بیشک مین بے زر و بے پر ہون لیکن تو مالک الملک ذوالجلال والاکرام ہے مین بے سامان ہون تو سامان بخش۔ مین اس کام مین حیران و پریشان ہون تو میری حیرانی و پریشانی کو دور کر۔ ہمارے امام کو بھی اس طرف توجہ بخش ہماری قوم کو بھی میرے ساتھ کر دے آمین۔

اے اللہ یہ کام میرے نزدیک بڑا ہے مگر تیرے نزدیک بہت سہل ہے۔ ع
مجھ کو مشکل ہے تجھے آسان ہے، تو ہی بے سامانون کا سامان ہے

اس تمہید کے بعد سب سے اوّل حضرت خلیفۃ المسیح کی خدمت مین گذارش ہے کہ آپ کی بھی آخر اور میری بھی آخر عمر ہے اگر یہ نیک کام آپ سے میری معرفت ہو جاوے تو مجھ پر آپ کا بڑا ہی احسان ہو گا آپنے دینی کام بہت کئے ہین اور میرے کامون کی آخر عمر مین یہ ابتداء ہے جسکی انتہاء کا علم اللہ تعالٰے کو ہے۔ آپ مجھے ترجمہ اور نوٹ عنایت فرمادین۔ نیز اپنی پاک کمائی سے کچھ روپیہ بھی بخشین۔ اور دُعا فرمادین کہ اللہ تعالٰے میرا دستگیر ہو۔ میری اور آپ کی زندگی میں یہ کام احسن وجہ پورا ہو جاوے قوم کے ہاتھون مین قادیان کے چھپے ہوئے باترجمہ قرآن شریف جو اپنی نظیر آپ ہی ہون۔ نظر آوین۔ اور ہمین دوسرون کے غلط ترجمون اور لغو حاشیون کی ضرورت نہ رہے پھر احمدی بھائیون سے یہ التجا ہے کہ آپ اس عاجز کی روپیہ و دُعاؤن سے امداد فرماوین۔ یہ کام مینے نفع کمانے کے لئے نہین اختیار کیا۔ تجارتین دنیا مین بہت ہین۔ اور مین تو اب تجارت کے لایق بھی نہین۔ بڈھا ہو گیا ہون۔ اور تجارت میرا آبائی پیشہ بھی نہین ہے۔ روٹی کپڑے کے موافق مجھے اللہ تعالٰی بغیر کسی کام کے عطاء فرما دیتا ہے۔ مین چاہتا ہون۔ کہ آپ سب صاحب بھی محض خوشنودی آلہی کی نیت فرماوین۔ پانچ سال کے لئے مجھے روپیہ دین۔ بعد اسکے جیسی صورت پیش آوے گی دیکھا جائے گا۔ پانچ سال تک کوئی صاحب روپیہ طلب نہ کرین بعد اسکے جو چاہے رکھے اور جو چاہے اپنا روپیہ لے لے۔ اگر کچھ نفع ہو تو کسی دینی کام مین لگایا جاوے اور اگر خدانخواستہ نقصان ہو تو میں [illegible] حضرت خلیفۃ المسیح کے ماتحت یہ کام ہو گا۔ بندہ یا جسکو خلیفۃ المسیح مقرر فرمادین اس کا مہتمم رہے گا۔ حساب کتاب باضابطہ رہے گا جیسا دفترون کا دستور ہے۔ اگر مشورہ ہوا۔ تو اس سے زیادہ احتیاط کے لئے تین افسر نگران مقرر ہو سکتے ہیں۔ جن کو حضرت خلیفۃ المسیح مقرر فرماوین۔ ۱۹۱۳ء مین روپیہ جمع ہو کر اور سامان درست کر کے جنوری ۱۹۱۴ء سے کام شروع ہو جاویگا۔ انشاء اللہ تعالٰے۔ ۱۰ روپیہ فی حصہ مقرر ہے۔ ہر ایک دوست فوراً ۱۰ روپیہ ارسال کر دے۔ ایک

شخص چند حصے بھی لے سکتا ہے۔ ایک شخص کو دس حصے سے زیادہ نہیں ملیں گے تاکہ غریب بھی شریک ہو سکیں۔ اگر کوئی شخص یا جماعت محض للہ فی اللہ کچھ روپیہ عنایت فرماوینگے تو شکر گذاری کے ساتھ قبول کیا جاویگا۔ سب بھائی سچے دل سے دعا فرماویں کہ اللہ تعالے اس کام کا آغاز اور انجام بخیر کرے۔ آمین۔

مکرر عرض ہے کہ اوّل قرآن شریف مع ترجمہ چھپے گا پھر حمائل بھی انشاء اللہ تعالیٰ ارادہ ہے کہ طبع ہو گی۔ بعدہ بخاری شریف مع ترجمہ و حواشی جدید چھاپی جاوے گی اور چند مختصر حدیث کی کتابیں اور وظائف کی کتب جو قرآن شریف اور رسول مقبول کی احادیث صحیحہ میں مروی ہیں۔ چھپیں گی۔ اور چند مختصر اور ضروری کتابیں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسّلام کی بہت عمدہ طرز پر طبع ہونگی۔ لوگوں کو مناسب ہے کہ تین طرح کا روپیہ ارسال کریں۔ اوّل۔ قرآن شریف کی قیمت جو اندازاً پانچ روپے ہو گی۔ جس نے جس قدر قرآن شریف خریدنے ہوں۔ فی قرآن شریف پانچ روپے ارسال کرے اگر قرآن شریف چار روپیہ قیمت کا ہو گا تو ایک روپیہ فی قرآن واپس کیا جاوے گا۔ اور فرض کرو کہ قرآن شریف چھ روپے میں پڑے گا تو ایک روپیہ فی قرآن شریف اُن سے اور لیا جاوے گا۔ دوم۔ للہ فی اللہ کچھ بھیجیں محض ثواب کے لئے۔ سوم۔ سو پچاس یا دس روپیہ بطور قرضہ میعادی پانچ سال کے لئے عطا کریں۔ جس طرح کا روپیہ بھیجیں۔ وہ صاف طور پر تحریر میں لاویں اور مشرح لکھ دیں۔

ناصر نواب۔ ۱۱ ستمبر ۱۹۱۳ء

اس مضمون کو پڑھ کر حضرت خلیفۃ المسیح نے اس پر اپنے قلم مبارک سے تحریر فرمایا:۔

"یہ مبارک تحریک ہے۔ اللہ تعالیٰ اسکو مثمر ثمرات بابرکات کرے۔ آمین۔ خاکسار انشاء اللہ تعالے بقدر طاقت امداد کو حاضر ہے۔ مولوی محمد علی صاحب نے جو ترجمہ کیا اس کے دو پارے میں نے بغور دیکھے ہیں۔ عمدہ ہیں۔ اور پہلا پارہ مطبوع قدرے اصلاح طلب ہے۔

والسّلام۔ نور الدّین"

محبت نامہ خواجہ صاحب

مکرم مفتی صاحب! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ:۔

آپ ناراض ہونگے کہ ہر ہفتے اس قدر لمبی تحریر بھیج دیتا ہے کہ اخبار کو اپنے لئے اس نے خاص کر لیا ہے کیا کروں۔ بیمار ہوں دردمند ہوں۔ شغل چاہتا ہوں۔

زاضطراب شدم برق و ہم سکون شد
بحیرتم دل پُر اضطرار را چہ کنم

اس سے پہلے دو لمبے خط حضرت کے نام ہیں جو دونوں اخبار میں یکے بعد دیگرے چھپنے چاہئیں۔ یہ تیسرا خط۔

میں بیمار ہوں۔ دُعا کا محتاج ہوں لیکن ایسا نہیں کہ کام نہ کر سکوں۔ کام کرنا ایک عادت ہو گئی ہے۔ آنسٹ لیبر کا خطاب چند ماہ ہوئے۔ احدیّت مآب سے ملا تھا۔ اُسی کے فضل ہیں۔ والا مجھ جیسا سہل انگار۔ اور پھر اس طرح رات دن منہمک ہو کر کام کرے۔ خدا جو چاہتا ہے کرا لیتا ہے۔

کمال الدین

بدر۔ آپ کی خدمت کے واسطے طیار ہے۔ جب تک آپ اسی اس لائق سمجھیں ۔

ہندو مسلمانوں سے اچھے رہے

مسلمان تو احمدیوں کو اپنی مساجد میں گھسنے نہیں دیتے۔ مگر جماعت احمدیہ شملہ کو عید پڑھنے کے واسطے ایک سناتنی ہندو صاحب لالہ گوکل چند نے اپنے چبوترہ کو صفا کرا دیا اور کہا کہ:۔

"خدا کا نام لینے سے کون روک سکتا ہے۔ بڑی خوشی سے آپ نماز پڑھ لیں ۔

حسب چودہری ضا کا خط لنڈن سے

اب ہم لوگ لنڈن سے ایک گاؤں ووکنگ نام میں آ گئے ہیں یہ گاؤں قریباً ۲۵ میل جنوب مغرب کی طرف واقع ہے اور یہاں ایک انگریز مسٹر لائٹنر نام نے ۳۰ سال گذرے ہیں۔ مسلمانان ہند سے روپیہ جمع کر کے ایک مسجد اور ایک اس کے ساتھ رہنے کے لئے مکان بنایا تھا یہ مسجد اور مکان اور اس کے ساتھ چھوٹا سا باغیچہ اس زمانہ سے لیکر اب تک غیر آباد چلا آتا تھا یہ مسجد نماز پڑھنے کے لئے اور یہ مکان اور باغ رہنے کے لئے اللہ تعالیٰ نے ہماری حوالہ کر دیا۔ یہ مکان بہت فراخ ہے۔ اس پر لکھا ہوا ہے:۔ وما ارسلناک الا رحمۃ للعالمین۔ مسجد کے اندر ایک موٹے خط کا قرآن شریف بھی رکھا ہے۔ میں نے مسجد میں داخل ہوتے ہی الحمد شریف اور درود شریف پڑھ کر فال کی نیت سے قرآن شریف کو کھولا تو دائیں طرف کے صفحہ پر مندرجہ ذیل آیات تھیں۔

لقد کفر الذین قالوا ان اللہ ھو المسیح ابن مریم۔ لقد کفر الذین قالوا ان اللہ ثالث ثلثۃ وما من الٰہ الا الٰہ واحد وان لم ینتھوا عما یقولون لیمسّن الذین کفروا منھم عذاب الیم۔ افلا یتوبون الی اللہ ویستغفرونہ واللہ غفور رحیم۔ ما المسیح ابن مریم الا رسول قد خلت من قبلہ الرسل وامہ صدیقۃ ان آیات سے معلوم ہوتا ہے کہ مسیح کی پرستاری کے دن اب دنیا میں بہت تھوڑے رہ گئے ہیں۔

احمدی اور گورنمنٹ

بعض واقعات کے سبب آجکل مسلمان عموماً جوش میں ہیں اس معاملہ میں مسلمانوں کا جوش جا ہے یا بے جا۔ اس سے اسوقت بحث نہیں لیکن ہاں اس سے انکار نہیں ہو سکتا۔ کہ احمدی جماعت بفضل خدا ایک امام کے ماتحت ہے اور اسکے حکم کی تعمیل فرض جانتی ہے۔ اسلئے غیر احمدی مُسلمانوں کے خیالات و جذبات وغیرہ کا احمدی جماعت پر کوئی اثر نہیں ہونا چاہیئے۔ احمدیوں کو اس وقت کیا کرنا چاہیئے اس کا جواب ان کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتابوں میں موجود ہے۔ اسلئے یہ نہایت ضروری ہے۔ کہ حضرت اقدس کی تعلیم کو عام طور سے شائع کیا جاوے۔ اور اس کی اشاعت میں ترقی دی جاوے۔ حضرت اقدس نے گورنمنٹ اور رعایا کے تعلقات پر جو کچھ تحریر فرمایا ہے۔ وہ سب ایک جگہ جمع کر کے بصورت کتاب شائع کیا جاوے۔ گو یہ بڑا اہم کام ہے۔ لیکن اسکے نتائج بہت زیادہ مفید ہیں یہ ذخیرہ جمع کرنے کے لئے تمام کتابوں۔ اشتہاروں اخباروں وغیرہ کا مطالعہ ضروری ہے۔ ہمت کیجاوے تو انشاء اللہ بہت جلد تکمیل ہو سکتی ہے۔ اگر کوئی صاحب اس کام کو ہاتھ میں لینا چاہیں۔ تو میں انشاء اللہ تعالے حتی المقدور مدد دونگا کیونکہ میرے پاس کچھ ذخیرہ جمع ہے۔ نمونہ مضمون پچھلے بدر میں شائع ہو چکا ہے۔

عبد الحمید ریلوے اڈیٹر۔ لاہور

افریقہ میں احمدیان

برادران سید ولی اللہ شاہ و شیخ عبد الرحمان صاحبان کے خطوط مصر میں بخیریت پہنچنے کے آئے ہیں۔ فالحمد للہ۔ شاہ صاحب ابو سعید عربی صاحب کے حسن سلوک اور میاں محمد بخش صاحب کی مخلصانہ محبت کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔ قاہرہ کے متعلق لکھتے ہیں کہ اہل شہر یورپین فیشن کے دلدادہ اور فضول خرچ ہیں۔ شطرنج۔ شراب اور بے پردگی نساء کا عام رواج ہے۔ شیخ عبد الرحمٰن صاحب لکھتے ہیں:۔

مکرمی مفتی صاحب! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ آتی دفعہ تو جناب سے ملاقات نہ ہو سکی۔ جس کا مجھے بہت ہی صدمہ تھا۔ بمبئی میں پہونچکر میں نے خواب میں دیکھا کہ میں قادیان

میں ہون اور جناب سے ملاقات ہوئی ہے اور خوب معانقہ کر کے ملے ہیں۔ اور یہ الفاظ آپ نے فرمائے ہیں کہ گو آپ ہماری چشمون سے دُور ہیں مگر دل سے تو دور نہیں۔ بیشک یہ خواب مجھے بہت سچی معلوم ہوتی ہے کیونکہ جب سے مین قادیان مین آیا ہوں آپ ہمیشہ میرے ساتھ محبت کا برتاؤ رکھتے رہے ہیں اور میرے محسنین میں سے ہیں اسلئے آپ جیسے لوگوں کے دلون سے کس طرح دُوری ہو سکتی ہے۔ میں جناب کی خدمت میں دُعا کی تحریک کے لئے اپنی خواب ہی پیش کرتا ہون۔ اور التجا کرتا ہون۔ آپ جیسے بزرگ ان عاجزون دُور افتادون کو دُعاؤن سے فراموش نہ کرین بلکہ حضرت خلیفۃ المسیح کی خدمت مین بھی اگر ہو سکے۔ تو عرض کرتے رہا کریں اور انکو یاد دلاتے رہا کرین اور اگر کوئی حرج نہ ہو۔ تو اخبار میں دوستون کی خدمت میں ہمارا السلام علیکم پہونچا کر دُعا کیلئے تحریک کر دین۔ مین تو تمام احمدیون کے لئے اور قادیان کے احباب کے لئے خصوصیت سے دُعائیں کرتا ہون۔ والسلام

خاکسار شیخ عبدالرحمٰن معرفت میاں محمد بخش صاحب سلوتری

عمرالدین صاحب سوداگر شرائی ملک جرمن ایسٹ افریقہ نے بمعہ متعلقین (عمرالدین - مریم بی بی - غلام نبی - غلام علی زینب بی بی - غلام فاطمہ) حضرت خلیفۃ المسیح کی بیعت تحریری کی۔ اللہ تعالےٰ انہیں استقامت عطاء کرے اور حسنات کی توفیق دے۔ آمین ثم آمین

افریقہ کے اکثر خریداران بدر کے نام بقایا بہت ہو گیا ہے وی پی وہاں جا نہیں سکتا۔ آیندہ ہندوستان سے باہر صرف ایسے صاحبان کو اخبار بھیجا جایا کریگا۔ جو پیشگی قیمت سال بسال ارسال کرتے ہین ٭

المھدی

مولفہ جناب مولوی محمد ممتاز علی صاحب وکیل

کسی مذہب کا پابند ہو کر اسکے مکمل ومفصل حالات کی تشریح کرنا اس کتاب کے فاضل مصنف کا حصہ سمجھنا چاہیئے۔

آغاز اسلام سے جو مسائل بالاتفاق واختلاف پیدا ہوئے ہیں۔ ان پر اس میں عالمانہ بحث کیگئی ہے قرآن مجید۔ علم حدیث۔ فقہ۔ خلافت۔ علماء شیعہ۔ فرقہ اہل حدیث۔ تفسیر نیچری تفسیر نبوی۔ خیالات سرسیدؒ۔ بحث تقدیر۔ مذہب اہلسنت والجماعت۔ امام غائب۔ تحفہ اثنا عشریہ۔ صداقت خلفاءؓ غیر مقلدین کے حالات۔ بہت عنوانوں سے مذہب اسلام کے اصول کی تشریح کیگئی ہے۔ جابجا اشعار اور نظموں نے بیانات کو اور بھی زیادہ دلچسپ کر دیا ہے۔ تقلید شخصی کے حق بجانب ہونے کو ثابت کرتے پر بہت زور لگایا گیا ہے مصنف کا خیال ہے کہ اہل حدیث بھی کسی نہ کسی کے مقلد ہوتے ہی ہین۔ کتاب بہت محنت سے لکھی گئی معلوم ہوتی ہے۔ حجم ۳۷۶ صفحہ علاوہ صحت نامہ وٹائٹل پیج۔ قیمت فی جلد عمر۔

خواجہ صدیق حسین مالک مطبع آگرہ اخبار۔ محلہ نئی بستی آگرہ سے طلب فرما دین ٭

بابو نورالدین صاحب

سابق ڈاک منشی دہار یوال ابکہاں ہین۔ خط اور اخبار عدم پتہ ہو کر واپس آتے ہیں ٭

ضرورت نکاح

۱۔ حافظ قرآن نور محمد صاحب احمدی نابینا ساکن کوٹھڑہ ڈاکخانہ مونگ ضلع گجرات کسی نابینی عورت سے نکاح کے خواہان ہیں۔ جائداد کچھ نہیں

۲۔ ایک احمدی بھائی کے واسطے جو آجکل سندھ میں ہیں اور معقول روزگار رکھتے ہیں۔ ضرورت نکاح ہے۔ خط و کتابت معرفت دفتر بدر ہو ٭

۳۔ ایک نو مسلم عمر ۴۴ سال ملازم در قادیان بمشاہرہ اکیس ۲۱ روپے کو ضرورتِ نکاح ہے پہلی بیوی فوت ہو گئی ہے جس سے دو چھوٹے بچے ہین جو اصحاب قادیان سے تعلق پیدا کرنا چاہتے ہین اون کے واسطے عمدہ موقعہ ہے

منکرین کی جنازہ خوانی

بعض اخبار نویس بغلین بجا رہے ہیں کہ ضلع گوجرات مین کوئی احمدی فوت ہوئے تھے۔ مخالفین اس کے جنازے میں شامل نہ ہوئے صرف چند آدمی قبر تک میت کے ساتھ ہوئے افسوس ہے کہ اس خوشی کے اظہار کیوقت غیر احمدیوں نے اپنی پوزیشن کو نہیں سمجھا وہ خیال کرتے ہیں کہ احمدی لوگ انکی اس حرکت سے ناراض اور خفیف ہو سکتے ہیں حالانکہ یہ بالکل غلط ہے۔ جنازہ میت کے واسطے ایک دُعا ہے اور انسان ایسے لوگوں کی دُعا اپنے حق مین چاہتا ہے جن کے متعلق وہ قبولیت دُعا کا حسن ظن رکھتا ہو اور جن کو دینی رنگ میں بزرگ اور نیکوکار سمجھتا ہو لیکن اگر حضرت مرزا مسیح موعود ہین اور یقیناً ہین تو اُن کے منکر یہود ہیں اور یقیناً ہیں۔ یہ حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیشگوئی ہے۔ حضرت مہدی فرماتے ہیں ؎

مردم نااہل گویندم کہ عیسیٰ چون شدی
بشنو از من این جواب شان کہ اے قوم یہود
چون شمارا شد یہود اندر کتاب پاک نام
پس خدا عیسیٰ مرا کرد است از بہر یہود

غرض ہمین نہ تمہارے جنازون کے پڑھنے کی خواہش ہے اور نہ پرواہ ہے۔ ایک دفعہ ایسا ہی ایک واقعہ حضرت مسیح موعود کی خدمت مین ذکر ہوا تھا۔ حضور نے فرمایا "منکرین اگر جنازہ پڑہین بھی تو ہمین کیا فائدہ۔ اگر کوئی بھی احمدی کا جنازہ نہ پڑھے تو فرشتے اس کا جنازہ پڑھتے ہیں ان لوگون کے جنازہ نہ پڑھنے کی کچھ پرواہ نہ کرو" اور جب ہم خود غیر احمدیون کا جنازہ نہین پڑھتے تو ہم کب اُمید رکھتے ہیں کہ وہ ہمارا جنازہ پڑہین۔ اور شخص مرحوم کا جنازہ قادیان مین ایک بڑی جماعت کے ساتھ پڑھا گیا ہے ٭

حضرت خواجہ صاحب کا کام ولایت مین

بعض معزز ہمعصر خواجہ صاحب کے طریق تبلیغ اسلام کے ساتھ اختلاف کا اظہار کرتے ہوئے انکی نیت پر حملہ آور ہوئے ہین اور انکے کام کو نہ صرف بے سُود بلکہ ضرر رسان قرار دیتے ہیں اور بعض نے یہ بھی لکھا ہے کہ خواجہ صاحب نے داڑھی منڈوا دی ہے اور انگریزی لباس اختیار کر لیا ہے اور کہ ایسا آدمی تبلیغ اسلام کے واسطے لایق نہین ہے ہمکو معلوم نہیں کہ یہ غلط فہمی حضرت خواجہ صاحب کے متعلق کسطرح سے پھیلی ہے خواجہ صاحب کے چہرہ پر جو ریش مبارک ہے ہندوستان کے لوگ اس ملک مین دیکھ چکے ہیں وہ برابر وہان موجود ہے وہ سر پر بھی عمامہ و کلاہ رکھتے ہیں کوٹ پتلون کا استعمال وہ یہان بھی کرتے تھے اور یہ کوئی معیوب امر نہین مجھے یاد ہے کوئی سنہ ۱۸۹۱ء کا ذکر ہے یہان ایک احمدی بھائی آئے وہ کوٹ پتلون پہنے ہوئے تھے اسپر ایک شخص نے حضرت اقدس مسیح موعود سے سوال کیا کہ کوٹ پتلون پہننے کے متعلق کیا حکم ہے فرمایا "شرعاً جائز ہے لیکن اس ملک مین چونکہ رواج نہین اسواسطے آدمی انگشت نما ہو جاتا ہے" سو اگر انگشت نمائی سے بچنے کیواسطے ہندوستان مین کوٹ پتلون کا پہننا معیوب ہے تو پھر سیر خیالمین یورپ مین اسی بناء پر اس کا استعمال جائز ہے بلکہ ضروری ہے۔ باقی رہا یہ امر کہ خواجہ صاحب کا طریق درست نہیں تو ہمارے معزز احباب کو چاہیئے کہ وہ درست طریق خواجہ صاحب کو بتلائین اور اگر وہ نہ مانین تو خود کوئی اور واعظ بھیجنے کی کوشش کرین اور انکو اون کے کام پر چھوڑ دین انھین کرنے دو جو وہ کر رہے ہین اس سے بہتر جو آپ لوگ کر سکتے ہیں کرو۔ خواجہ صاحب کا معاملہ بھی عجیب رہا ہے کہ وہ پالیٹکس وغیرہ باتون مین اُلجھ کر اور غیر احمدی مُسلمانون کیساتھ مل جل کر احمدیت کی تبلیغ سے قاصر رہ گئے ہین۔ متعصب غیر احمدی ان پر ناراض ہین اور اخبارون مین مضمون چھپواتے ہیں کہ جو تھوڑا بہت نام کہین مرزا صاحب کا خواجہ صاحب لے بیٹھے ہین یہ انکو نہیں چاہیئے تھا...

روس میں مسجد اور یورپ میں تثلیث سے نفرت

برادر چودہری ظفر اللہ خاں صاحب لنڈن سے لکھتے ہیں

میں بوجہ تعطیلات گرما بہمراہی شیخ محمد اکبر صاحب سویڈن - فنلینڈ اور روس کی سیر کو گیا ہوا تھا ہم تین دن سینٹ پیٹرسبرگ دارالسلطنت روس میں ٹھہرے - ایک روز ہمیں معلوم ہوا کہ وہاں ایک مسجد تعمیر ہو رہی ہے - چنانچہ اگلی صبح شیخ صاحب اور میں مسجد دیکھنے کو گئے - یہ ایک بہت وسیع عمارت ہے مگر ابھی مکمل نہیں ہوئی - اس کے ارد گرد کھلا احاطہ ہے - مگر مسجد کا صحن کوئی نہیں - عورتوں کے نماز پڑھنے کا بھی انتظام ہے - مسجد کے احاطہ میں - مگر مسجد سے الگ طہارت خانہ ہے - جو یورپین اصول صحت پر بنایا گیا ہے - اس میں گرم اور سرد دونوں قسم کے پانی کا انتظام وضو کے لئے ہے - اور جائے ضرور وغیرہ - مسجد کے احاطے میں داخل ہوتے ہی ہم نے ایک مزدور کو مخاطب کیا وہ صرف روسی زبان بولتا تھا - اور ہماری بات سمجھ نہیں سکتا تھا میں نے عمارت کی طرف اشارہ کر کے سوال کیا "مسجد؟" اُس نے جواب دیا "مسجد" پھر میں نے پوچھا "مسلمان؟" اُس نے کہا "مسلمان؟" "الحمد للہ" ہم نے بتایا کہ ہم بھی مسلمان ہیں جس پر پھر اُس نے الحمد للہ کہا اور ہم سب نے لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ پڑھا - پھر وہ ہمیں مسجد میں لے گیا - جہاں ہم نے الحمد شریف پڑھی ہم اُس سے گفتگو تو کر سکتے نہ تھے - الحمد للہ وہ بھی سمجھتا تھا ہم بھی یہی مسجد کی طرف اشارہ کر کے دُہراتے رہے - جب وہ ہمیں سب کچھ دکھا چکا تو ہم اُس کو ایک روپیہ کے قریب نقدی دیکر چلے آئے - یہ سب دیکھکر طبیعت کو نہایت خوشی ہوئی - ہمیں معلوم ہوا کہ سینٹ پیٹرسبرگ میں ایک لاکھ کے قریب مسلمان ہیں ہوٹلوں کے نوکر اکثر مسلمان ہیں -

مجھے اکثر تعجب ہوتا ہے کہ یورپ میں تثلیث کے ماننے والوں کی کیا تعداد ہے - میں نے سوائے ایک عورت کے کسی شخص کو انگلستان یا کسی اور ملک میں تثلیث کا قائل نہیں پایا یہ لوگ گرجے جاتے ہیں مگر عادت مانتے ہیں کہ لباس دکھانے کی غرض سے - نہ عبادت کی ضرورت سے - تثلیث کو جاہلوں کی پیش بیہودہ قرار دیتے ہیں - تین ہی دن ہوئے کہ ایک عورت سے باتیں ہو رہی تھیں کہنے لگی گرجے تو جاتی ہوں مگر سچ پوچھو تو تثلیث کو نہ مانتی ہوں نہ مان سکتی ہوں - ہم میں سے کوئی بھی نہیں مانتا اور ہمارے علماء اکثر دل میں اس سے منکر ہیں - ایک ڈاکٹر سے میری گفتگو ہوئی - اُس نے کہا میں تو تثلیث کو نہیں مانتا - لیکن فرض کیا کسی نے باپ اور بیٹے کو تو سمجھ لیا مگر روح القدس کے سمجھنے کا پتہ نہیں لگتا - میں نے ایک بار ... سے سوال کیا تھا کہ مجھے سمجھاؤ تو اُس نے جواب دیا کہ ڈاکٹر صاحب اگر اتنی عمر میں بھی آپ روح القدس کو نہیں سمجھ سکے تو میں آپ کو نہیں سمجھا سکتا - اس ڈاکٹر نے اسلام کی بہت تعریف کی اور مجھ سے کہا کہ میرے بعض دوست دل سے بالکل مسلمان ہیں - فالحمد للہ کسر صلیب دور نہیں معلوم ہوتی ۔ والسلام

افریقہ میں اسلام کا حال

برادران شیخ عبد الرحمن صاحب و سید ولی اللہ صاحب مصر کے ایک امیر عالم کو ملے تھے اُس کی ملاقات کے متعلق لکھتے ہیں :- "بہت ہی محبت اور خوش اخلاقی سے پیش آیا - آدمی نیک اور دیندار معلوم ہوتا ہے - باوجود امارت کے بہت ہی سادہ ہے - .... تو ہمکو یہی کہتا رہا کہ تمہارے ہی لباس کو دیکھ کر وہ تم سے ملنے میں مضائقہ کریگا - لیکن اُس نے ہماری اس قدر تعظیم کی کہ ہندوستان کے امراء سے اس کا عشر عشیر بھی اُمید نہیں ہو سکتی - علم کا اس کو نہایت شوق معلوم ہوتا ہے - علمی طبقہ کے لوگوں میں خاص شہرت رکھتا ہے - ایک لائبریری بھی اپنی بنائی ہوئی ہے مصر میں سب سے پہلے یہی ایک آدمی ہمکو ملا - جس نے صاف فصیح زبان میں ہم سے گفتگو کی - تقریباً دو گھنٹے تک گفتگو کرتا رہا - اِس کے دل میں اسلام کا درد معلوم ہوتا ہے - ہند کی اسلامی درسگاہوں اور مسلمانوں کے مذہبی حالات دریافت کرتا رہا مصری لوگوں کے اطوار و عادات اور ان کی دینی حالت پر تبادلہ خیالات کرتے ہوئے اس نے یہ کہا کہ اسوقت بھی گو اسلام برائے نام ہی ہے مگر اور پچیس تیس سال کے بعد تم دیکھوگے کہ یہاں کوئی مسلمان نہیں ہوگا - یعنی سچا مسلمان کوئی نہیں ہوگا - صرف نام کے مسلمان رہجائینگے - اتنے بڑے آدمی کے اس قول سے مصر کی اصلی حالت کا صاف پتہ لگ جاتا ہے کہ ان کی دینی حالت اسوقت کہاں تک پہنچ چکی ہے -

اس میں شک نہیں کہ اہل مصر کی ظاہرا حالت اور اس روش کو دیکھ کر جس پر یہ لوگ چل رہے ہیں ایک ذہنی اسباب پر نظر رکھنے والا آدمی یہی فتویٰ دیگا جو ...... نے دیا - کیونکہ تمام دن یہ لوگ کاموں میں مشغول رہتے ہیں اور رات کو قہوہ خانوں میں جو یہاں بکثرت موجود ہیں - تقریباً ساری رات یا رات کا بڑا حصہ تاش شطرنج کھیلنے میں گذار دیتے ہیں اور پھر دن کو ۸ - ۹ بجے اُٹھتے ہیں - اپنے کاموں میں مشغول ہو جاتے ہیں - قرآن شریف کو پڑھنے یا اسپر غور کرنے کا وقت نکالیں تو کونسا نکالیں غرضیکہ یہ اپنے تمام کاموں میں یورپ کے نقش قدم پر چل رہے ہیں - اور اسکو فخر سمجھتے ہیں ہاں ایک گروہ پرانے لوگوں کا بھی ہے - مگر وہ کم - ان میں ابھی کچھ دینی آثار باقی ہیں - لیکن ہمارا پختہ ایمان ہے کہ اب اسلام کی ترقی کا وقت ہے اور اب اللہ تعالیٰ مسلمانوں کو پھر مسلمان بنانا چاہتا ہے - اور اسلام کا پھر اپنے حقیقی معنوں میں ظاہر ہونیکا وقت ہے -

محمد بخش سلوتری جو ہمارے ایک احمدی بھائی ہیں اور جو انگریزی رسالہ میں ملازم ہیں اُنھوں نے ہمارے اس سفر میں ہماری اس قدر مدد کی ہے اور اپنی اخوت کا وہ ثبوت دیا ہے کہ حقیقی بھائی بھی شاید ایسا نہ کر سکیں - اپنی طاقت سے بڑھ کر اُنھوں نے ہمارے ساتھ امداد دی ہے - باوجود اس کے کہ ان کو شہر کے حالات سے بہت کم واقفیت ہے کیونکہ وہ اپنے کام کیوجہ سے شہر میں نہیں آ سکتے - مگر پھر بھی وہ مکان وغیرہ کی تلاش میں اور دیگر اشیاء کے خریدنے میں سارا سارا دن ہمارے ساتھ پھرتے رہے ہیں - اور جب تک ہم امن سے نہیں بیٹھ گئے ان کو آرام نہیں آیا - جزاہ اللہ احسن الجزاء -

اسلام بخشی محمد خلیل الرحمن صاحب احمدی بنارسی کا لیکچر مضمون اسلام پر جو صاحب موصوف نے بمقام کراکت ضلع جونپور ۲۴ مارچ ۱۹۱۲ء کو دیا تھا اسلام کی تائید پُر زور الفاظ میں ہے قابل دید ہے - بخشی صاحب نے اپنے خرچ سے چھپوا کر مفت تقسیم کیا ہے اور صاحب موصوف سے محلہ نزد مسجد احمدیہ بنارس کے پتہ پر مل سکتا ہے ۔

رعایت ! رعایت !! رعایت !!!

بدر ایجنسی قادیان

دو۲ ماہ کیواسطے کتابونکی قیمت مین رعایت

ماہ ستمبر و اکتوبر ۱۹۱۳ء

بدر ایجنسی قادیان کی معرفت سلسلہ عالیہ احمدیہ کی ہر ایک قسم کی تصنیف و تالیف مل سکتی ہے جو کتب متعلق ایجنسی نہیں ہیں۔ وہ کسی اور دکان سے لے کر روانہ کی جاتی ہے۔ اور ایک آنہ فی روپیہ یا روپیہ سے کم کے واسطے کمیشن چارج کیا جاتا ہے۔ خرچ ڈاک و پیکنگ ذمہ خریدار ہوتا ہے

رعایتی قیمت دو۲ ماہ کیواسطے تا اخیر اکتوبر

مکمل نوٹ درس قرآن شریف حضرت خلیفۃ المسیح والمہدی جو روزانہ درس قرآن شریف کا دیا کرتے ہیں اوس کے ایک دور کے نوٹ سورۂ الحمد سے لے کر سورہ والناس تک جو بدر کے ساتھ آہستہ آہستہ تین سال مین چھپ کر مکمل ہوئے ہیں حقایق و معارف کا بڑا بھاری ذخیرہ ہے۔ قیمت اصلی پانچ روپے (صر) فی نسخہ تھوڑے سے نسخے باقی ہیں۔ رعایتی قیمت للعہ

مجموعہ اشتہارات مجموعہ اشتہارات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام۔ سات حصے۔ اصلی قیمت مبلغ للعہ۔ رعایتی للعہ

مبادی الصرف عربی زبان سیکھنے کے واسطے صرف عربی کے قواعد۔ مصنفہ حضرت خلیفۃ المسیح۔ اصلی قیمت ۲ر۔ رعایتی ار

انجیل فتح برصلیب انگریزی زبان جس میں یہ لکھا ہو کہ حضرت عیسیٰ صلیب پر فوت نہ ہوئے تھے۔ مصر سے نکلی ہے اور امریکہ مین چھپی ہے قیمت اصلی ۲ روپے۔ رعایتی مبلغ عا ر

الحزب المقبول حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی دُعائیں۔ جو حضور مختلف اوقات میں پڑھا کرتے تھے۔ صحیح حدیث سے جمع شدہ بمعہ ترجمہ اُردو بین السطور مین۔ اصلی قیمت ۶ر رعایتی ۴ر

عصمت انبیاء حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا مضمون در رد نصاریٰ ہے۔ اصلی قیمت ۱۰ر۔ رعایتی ۷ر

غلامی مضمون نوشتہ حضرت مولوی محمد علی صاحب ایم۔اے۔ اصلی قیمت ۵ر۔ رعایتی ۳ر

مجموعہ فتاوےٰ احمدیہ ہر ۳ حصہ حضرت مسیح موعودؑ و حضرت خلیفۃ المسیح کے فرمائے ہوئے مسائل فقہ۔ اصلی قیمت عہ۔ رعایتی عہ

جنتری ایک سو پچیس سال اسلامی۔ عیسائی۔ ہندی سنتون کے دن اور تاریخیں ایک دوسرے کے مطابق۔ بڑی کار آمد کتاب۔ اصلی قیمت ۲ رعایتی صرف ایک روپیہ (عہ)

براہین احمدیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی سب سے پہلی تصنیف بمعہ سوانح حضرت صاحب موصوف۔ اصلی قیمت صر رعایتی عہ ۱۲ر

سیر پرند پنجاب و ہندوستان کے پرندون کی تصاویر اور ان کا بیان۔ اصلی قیمت ۳ر۔ رعایتی عہ

پنجابی نظم کا مجموعہ ۱۲ کتابین۔ نظم مستورات ۲ر کامن مولوی غلام رسول صاحب ۱۰ر۔ کامن الہداد خان صاحب ۔ر احمدی کامن ار سچی تقی فضل دین ۲ر۔ صدقے جاوان ۔ر گلدستہ احمدی۔ کرشن اوتار ۱ر۔ تحفۃ المشتاقین ۵ر۔ گل موتیا ۔ر جام وحدت ۔ر گلدستہ رسالت۔ رعایتی ۱۲ کتب ۴ر

تفسیر قرآن شریف از درس حضرت خلیفۃ المسیح۔ مؤلفہ شیخ یعقوب علی صاحب۔ پارہ ۲۶-۲۵-۲۳- اصلی قیمت فی پارہ عہ رعایتی ۸ر

نماز مترجم جیبی سائز۔ نہایت خوشخط۔ خوبصورت چھاپ ولایتی۔ اصلی قیمت ۲ر رعایتی ار

الاستخلاف ردّ شیعہ۔ اصلی قیمت ۳ر رعایتی ۱۰ر

حقیقتِ نماز نماز کے تمام مسائل پر مفصل بحث کی ہو اصلی قیمت عہ۔ رعایتی ۸ر

قرآن شریف کا پارہ اوّل و دوم جو چھوٹے بچوں کے آسانی سے پڑھنے کے واسطے خاص طرز پر لکھا گیا ہے۔ قیمت اصلی ۲ر رعایتی ۱ر فی نسخہ۔ جو ۱۶ نسخے اکٹھے منگوائیں اون سے ۱۲ر لیا جاویگا ؛

سُنّت احمدیہ تصنیف حضرت قاضی اکمل صاحب۔ تمام مسائل فقیہہ۔ اصلی قیمت ۴ر رعایتی ۳ر

معیار الصادقین صالحین کے پہچاننے کے اصول اصلی قیمت ۳ر رعایتی ۲ر

سالانہ رپورٹ جس میں تمام بزرگان اور حضرت خلیفۃ المسیح کی تقریرین ہیں۔ اصلی قیمت عہ۔ رعایتی ۸ر ؛

احسن القصص مُصنفہ حضرت قاضی اکمل صاحب۔ تفسیر سورۂ یوسف۔ اصلی قیمت ۲ر فی نسخہ رعایتی ۱۰ر فی نسخہ ؛

چھوٹے جیبی رسالے برائے تقسیم تبلیغ۔ حضرت مرزا صاحب کا مذہب۔ آب یا ربّ۔ قصیدہ مہدویہ۔ اصلی قیمت فی نسخہ ۔ر رعایتی قیمت آٹھ آنے میں چالیس ۴۰ رسالے ؛

درثمین فارسی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تمام فارسی نظمین۔ اصلی قیمت مجلد ۱۶ر بے جلد ۵ر۔ رعایتی قیمت مجلد ۴ر بے جلد ۳ر

مکتوبات احمدیہ حصہ دوم حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے خطوط کا مجموعہ اصلی قیمت ۸ر۔ رعایتی ۷ر ؛

دُرِّ ثمین اُردو فارسی۔ مطبوعہ ۱۹۰۱ء۔ اصلی قیمت ۷ر۔ رعایتی ۴ر

تحفۂ بنارس تبلیغ سلسلۂ اسلام سلسلہ احمدیہ۔ اصلی قیمت ۴ر رعایتی ۲ر

اصلی سلاجیت اعلیٰ قسم جو بہت محنت سے طیار کیگئی ہے مقوی جمیع اعضائے رئیسہ۔ بدن کو قوت دیتی ہے ایک مفرد دوائی ہو جو پہاڑون سے نکلتی ہے۔ پہاڑ کی مومیائی ہے۔ جریان اور کثرتِ پیشاب کا علاج۔ جوڑوں کے درد کو مفید ہے۔ بلغم کو کاٹتی ہے۔ قوت بدن کو بڑھاتی ہو قیمت اصلی فی تولہ عا ر۔ آج کل رعایتی تا اخیر اکتوبر ۱۹۱۳ء عہ فی تولہ ؛

بدر ایجنسی۔ قادیان ضلع گورداسپور

اکسیر البدن ملک عرب کا ایک سربستہ راز طاقت کا عجیب و غریب نسخہ۔ جو کہ مولوی عبدالحی صاحب عرب کے ملک سے لائے ہیں ہر طرح کی کمزوری سُستی کمی باہ۔ احتلام۔ جریان۔ رقت۔ ضعف دل و دماغ۔ درد کمر

نسیان - زکام - نزلہ کا علاج -

تصدیق :- اس سے بڑھ کر کیا ہوگی کہ حضرت مولوی سرور شاہ صاحب مفسر - حکیم عبد الرحمان صاحب کاغانی - حکیم نظام جان صاحب ہزاروی - حکیم غلام محی الدین صاحب قریشی - سیّد محمود عالم صاحب قادیانی - مفتی محمدؐ صادق صاحب اڈیٹر بدر نے تجربہ کر کے اسکی شہادت دی ہے - پہلے تو بہت گران فروخت ہوتی تھی - مگر اب عرب صاحب نے اسکی قیمت تا اخیر اکتوبر فی روپیہ ۶۰ گولی اور فی دو روپے ۱۴۰ گولی کر دی ہے ÷ بہت جلد طلب فرمادیں - ملنے کا پتہ :-

بدر ایجنسی - قادیان ضلع گورداسپور

مفصلہ ذیل کتابوں کی قیمت میں کوئی رعایت نہیں

کتاب	قیمت	کتاب	قیمت
نقشہ قادیان	۱ر	کتاب الصیام	۱ر
کشف الاسرار	۰۲ر	ثنائی چکر	۲ر
شرائط بیعت	۔ر	نور القرآن حصہ دوم	۴ر
چٹھی مسیح	۱ر	سی حرفی چوہڑمل	۔ر
اظہار حق	۔ر	تعلیم القرآن	۱ر
بلاغ لقوم عابدین	۱ر	سیف حق	۲ر
سی حرفی الٰہداد خان	۰ر	کلمۃ الفصل	۱ر
مسیح موعود کی سچائی	۔ر	پہلا پارہ قرآن شریف	۱ر
نورانی تحریریں	۱ر	مجموعہ آمین	۔ر
تحفہ ندوہ	۰ر	سستان دہرم	۰ر
ستارہ قیصرہ	۰ر	اربعین	۵ر
کشف الغطاء	۲ر	آسمانی فیصلہ	[illegible]
اعجاز احمدی	۳ر	دافع البلاء	۱ر
دعوت ندوہ	۱ر	نظم موت	۔ر
میز کی فریاد	۔ر	پیج داسدا	۔ر
سراج الدین عیسائی کے		الحق - لودیانہ	۲ر
چار سوالوں کا جواب	۴ر	اُردو کا قاعدہ حصہ سوم	۱ر
سی حرفی آثار مسیح	۱ر	ئے منظوم حسین	۰ر
مورکھ سیدھ حصہ اول	۱ر	مذہب منصور	
” ” ” دوم	۱ر	ہستی باری تعالیٰ پر دلائل	۸ر
مسلمانوں کا خدا	۲ر	کا مجموعہ	
خزینۃ المعارف حصہ اول	۵ر	پیج بیان	۱ر
مجربات نور الدین حصہ ۱	۱۰ر	مجربات نور الدین حصہ ۳	۱۰ر
” ” ” حصہ ۲	۱۰ر	تفسیر سورہ فاتحہ پنجابی	۱ر

کتاب	قیمت	کتاب	قیمت
تفسیر سورہ بقر پنجابی	۳ر	الذکر	۲ر
دینیات کا پہلا رسالہ	۱ر	حجۃ الاسلام	۱ر
چشمہ مسیح	۳ر	خطبات الہامیہ	عہ
تحفہ قیصریہ	۲ر	مواہب الرحمان	۴ر
نماز مترجم	لہ	القول الصحیح	۱ر
نور الفرقان	۲ر	دچھوڑہ کونج	۰ر
دعوت دہلی	۱ر	آئینہ صداقت	۰۲ر
مباحثہ مونگھیر	۴ر	چشمہ معرفت	[illegible]
ثنائی چکر	۱ر	لیکچر میر حامد شاہ صاحب	۰ر
حجۃ اللہ	۸ر	واقعات بھاگلپور	۴ر
تصدیق کلام ربانی	۸ر	علمائے خلف	۸ر
ثنائی غرار	۰۳ر	چودھوین صدی کا یہودی	۰۲ر
نیّر اسلام	۵ر	حق کا پرچار	۳ر
بائبل کا پرچار	۔ر	یرمیاہ نبی کی پیشگوئی	۔ر
اسلام گاگرو	۰ر	نورِ دل	۔ر
اقیموا الصلوٰۃ	۱ر	مکتوبات امام ربانی	عہ
معیار الصادقین	۰۲ر	کشتی نوح	۰۲ر
مسیح ہندوستان میں	۳ر	فرزند علی	۳ر
رویائے صالحہ	۴ر	شہادت آسمانی حصہ اول	۵ر
السر المکتوم	۶ر	” ” ” دوم	۲ر
احمدی پاکٹ بک حصہ ۱	۲ر	دعوت الحق	۔ر
” ” حصہ ۲	۲ر	تحفہ عرب	۳ر
سفرنامہ ناصر حصہ ۱	۱ر	شدھی کی اشدھی	۶ر
” ” حصہ ۲	۲ر	عربی بول چال	۲ر
گلدستہ حمد	۰ر	اسلام اور بدھ مذہب	۔ر
مباحثہ رام پور	۰۲ر	اسلام کی پہلی کتاب	۰۴ر
شہادت الفرقان	۰۲ر	الاستفتاء	۴ر
سر الخلافہ	۸ر	البرہان الصریح	۰۲ر
کرشن لیلا	۱ر	سری ہنہ کلنک	۸ر
فتح الدین	۳ر	اسوۂ حسنہ	۸ر
چولا بابا نانک صاحب	۱ر	لیکچر مہر سنگھ	۰ر
محمد رسول اللہ	۰۱ر	محامد المسیح	۴ر
الاسماء الحسنیٰ	۵ر	موعظۃ الحسنیٰ	۲ر
خطبات کریمیہ	۴ر	سلک مروارید حصہ ۱	۴ر
ضرورت زمانہ	۸ر	” ” حصہ ۲	۴ر
لجۃ النور	۳ر	دوازدہ نشان	
نصیحۃ المسلمین	۰ر	بفتوح الرحمان	۱ر

کتاب	قیمت	کتاب	قیمت
ثنائی ہرزہ درائی	۰۳ر	بدر کامل	۲ر
تدبیر	۶ر	فتح الیزدان	۶ر
بھارت ورکش	۸ر	ہدایات	۱ر
بنگال کی دلجوئی	۴ر	روحانی طبیب	۲ر
مسیح موعود کی سچائی	۰ر	فتح الاسلام	۸ر
حقیقت المہدی	۱ر	بیعت نامہ	۲ر
الوصیّت	۲ر	ست بچن	۱۱ر
کرامات الصادقین	۸ر	مجموعہ ازالۃ الوساوس	۴ر
نزول المسیح	۴ر	ازالہ اوہام حصہ اول	۱۲ر
تحفہ غزنویہ	۳ر	” ” ” دوم	۱۲ر
استفتاء	۱۰ر	روئداد جلسہ دعا	۲ر
انوار الاسلام	۴ر	ضیاء الحق	۲ر
نور الحق حصہ اول	۹ر	کتاب البریہ	عہ
” ” حصہ دوم	۵ر	آئینہ کمالات اسلام	[illegible]
حقیقۃ الوحی	للعہ	براہین احمدیہ حصہ پنجم	۱۲ر
توضیح المرام	۸ر	قادیان کے آریہ اور ہم	۳ر
جہاد	۱ر		

متفرق اوراق جن صاحبان کے پاس درس قرآن کا کوئی ورق نہ ہو وہ اب طلب کرلیں متفرق اوراق تھوڑے ہوں تو ایک پیسہ فی صفحہ لیا جائیگا - اور اگر اوّل یا آخر سے بہت سے صفحات اکٹھے مطلوب ہوں تو انکی قیمت دریافت کرنے سے بتلائی جاسکتی ہے اس کیواسطے پہلے خط و کتابت کرنی چاہیئے ÷

بدر کے فائل پچھلے سالوں کے رعایتی قیمت پر مل سکتے ہیں پہلے خط و کتابت کرنی چاہیئے ÷

اخبار بدر

بلا ضمیمہ درس قرآن ۸ صفحہ - قیمت سالانہ ... [illegible]

بمعہ ضمیمہ درس قرآن ۱۲ صفحہ ” ” ... للعہ

مصالح العرب - عرب کے ملک کو تبلیغ ہفتہ وار چار صفحہ - قیمت مبلغ دو روپے سالانہ - جو صاحب ممالک غیر کو بھجوائیں اور تبلیغ کرائیں - فی پرچہ دو روپے - اور عربی کے ساتھ اُردو بھی ہے - اس واسطے احباب خود بھی فائدہ اُٹھا سکتے ہیں ÷

ایک جواب طلب عریضہ
بخدمت مکرم و معظم جناب مولانا احمد علی

صاحب (میرٹھی) السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ
۵ ماہ سے دیوبندی علماء کے ساتھ مسئلہ حیات و ممات مسیح کے متعلق ہماری جماعت کی گفتگو ہو رہی ہے۔ پہلے دیوبندی مرکز سے ہماری مخالفت میں ایک اشتہار شائع ہوا جس میں ہمیں مناظرہ کے لئے دھمکی دی گئی اور میدان میں بلایا گیا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی طرح ہم نے صبر سے کام لیا اور یہی مناسب خیال کیا کہ ٹریکٹوں کے ذریعہ اپنے خیالات کا اظہار کیا جاوے اور ایک گونہ ہمیں تعجب بھی پیدا ہوا کہ مولوی صاحبان حیات مسیح پر کیوں زور دیرہے ہیں اور اس کے متعلق کون سے قرآنی دلائل اُن کے ہاتھ میں ہیں۔ مگر چونکہ ہمیں احقاق حق منظور ہے اس لئے ہم نے اپنے تازہ ٹریکٹ میں مناظرہ کے لئے آمادگی بھی ظاہر کردی اور مقابلہ کے لئے انھیں کے نوٹس کے جواب میں ہم نے خطوط اور نیز دیگر ذرائع سے ان کو تحریص دلائی۔ مگر ہمارے مقابلہ کے لئے اب تک کوئی شخص دم نہیں بھرتا سنا گیا ہے کہ آپ بھی بفضل خدا ایک جید عالم ہیں اور سیدنا حضرت مسیح کو چرخ چہارم پر زندہ بیٹھے ہوئے مانتے ہیں اور یہ بھی تسلیم کرتے ہیں کہ حضرت مسیح امت محمدیہ کے بگڑ جانے کا انتظار کر رہے ہیں اور اسی اُمید میں ہیں کہ کب یہ اُمت خراب ہو اور کب وہ چرخ سے اُتریں۔ اگر اس اعتقاد پر آپ کا ایمان ہے اور اسکو آپ قرآنی تعلیم کے موافق یقین کرتے ہیں تو للہ اپنے دلائل سے ہمیں بھی مطلع فرما دیں تاکہ ہم جو اس کے مخالف اعتقاد رکھنے والے ہیں آپ کے قیمتی خیالات سے فائدہ اُٹھائیں۔ دیوبند سے شکست کی ذلت کو دور کرنے کے لئے آپ اپنے ذمہ یہ کار خیر اُٹھائیں اور پبلک پر مسیح کا آسمان چڑھنا ثابت کریں۔ جب چاروں طرف سے نااُمیدی نظر آئی تو ہمیں آپ کو مخاطب کرنا پڑا کیونکہ یہی ایک عظیم الشان مسئلہ ہے جس نے آپ لوگوں کو ہم سے جدا کیا اور ہمیں وفات مسیح کے ماننے کے عوض آپ سے کافر اور دجال کا قیمتی خطاب ملا۔ ہم بفضل خدا حق پر ہیں اور آپ ہمارے دلائل کا ملاحظہ اُن ٹریکٹوں سے جو ہماری جماعت کیطرف سے شائع کئے گئے ہیں باسانی فرما سکتے ہیں۔ اگر آپ بھی اس مسئلہ میں ہمارے ہمخیال ہیں تو الحمد للہ آپ اور ہم ملکر غیر مذاہب کا مقابلہ کریں اور اگر نہیں تو پہلے

اس کے متعلق معاملہ صاف کیا جاوے
سکرٹری انجمن اشاعت اسلام ضلع مظفرنگر۔

ٹریکٹوں کی ضرورت

انجمن احمدیہ مردان ضلع پشاور کے سکرٹری میاں محمد یوسف صاحب چاہتے ہیں کہ کوئی رسالہ یا ہینڈ بل کہیں چھپے اُس کی کم از کم ۵۰ کاپیاں بصیغہ بیرنگ میاں صاحب موصوف کی خدمت میں بھیجی جایا کریں۔ اُمید ہے کہ احباب اُن کا ایڈریس اس مطلب کے واسطے اپنے پاس نوٹ کر لینگے۔

مرہم عیسیٰ ٹریکٹ سیریز

مرہم عیسیٰ کے نام نامی سے ہمارے احباب واقف ہیں یہ وہ مرہم ہے جو حضرت مسیح علیہ السلام کے زندہ بحالت بیہوشی صلیب پر اُتر آنے کے بعد حواریوں نے اپنے آقا کے زخموں کے واسطے طیار کی تھی فی زمانہ اس ملک میں لاہور کے لائق طبیب حکیم محمد حسین صاحب احمدی نے جو اس کو عمدہ اجزاء سے طیار کر کے ملک میں رواج دیا اور کثرت سے بذریعہ اشتہار اس کو پھیلایا تو ان کے کارخانہ کا بلکہ ان کا نام بھی مرہم عیسیٰ مشہور ہو گیا۔ حکیم صاحب موصوف ایک جوشیلے نوجوان ہیں دینی خدمت کا بہت شوق ہے۔ اکثر اندرونی بیرونی مباحثات میں مصروف رہتے ہیں حال میں انھوں نے تائید اسلام میں چھوٹے ہینڈ بلوں کا ایک سلسلہ شروع کیا ہے اور اسکا نام مرہم عیسیٰ سریز رکھا ہے۔ جس کے نمبر ذیل چھپکر ہمارے پاس پہنچے ہیں اور قابل دید ہیں۔ جزاہ اللہ احسن الجزاء (۱) نمبر ۹۔ خلق عظیم آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم و مسیح ناصری کے اخلاق کا مقابلہ ہے (۲) خطبہ اردو نمبر ۲۔ کلمہ طیبہ کا مطلب واضح کیا گیا ہے۔ (۳) خطبہ اردو نمبر ۷ ضرورت قرآن عط ایک پادری کے رسالہ عدم ضرورت کا جواب شافی (۴) خطبہ اردو نمبر ۱۲۔ النبی الامی نمبر ۱ معجزہ قدرت رحمٰن۔ آنحضرت کے امی ہونیکا راز (۵) خطبہ اردو نمبر ۹ المسیح المہدی والمسیح الدجال سچے اور جھوٹے مسیح کے نشانات۔ ان سب کے ملنے کا پتہ
حکیم محمد حسین صاحب مرہم عیسیٰ۔ احاطہ میاں چراغ دین صاحب رئیس لنڈا بازار۔ نولکھا لاہور

> **جن صاحبان کے نام ۲- اکتوبر کا پرچہ وی پی کیا جائیگا اُن کی فہرست اس اخبار کیساتھ شائع کی گئی ہے اس فہرست میں اپنا نمبر نام اور رقم ملاحظہ کرکے اگر ضرورت جانیں تو خط وکتابت کرلیں خاموشی رضامندی وصولی وی پی مفہوم ہوگی**

اندھیر نگری

ایک سال یا اس سے زائد عرصہ گذرا ہے کہ چودھری حسین بخش صاحب احمدی ساکن شاہزادہ متصل دھرم سندھاو نے اپنی دختر فضل بی بی کا نکاح مولوی عبدالعزیز صاحب احمدی کے ساتھ کیا تھا۔ چودھری صاحب کے بیٹے اور بی بی نے بسبب غیر احمدی ہونے کے اس رشتہ کی مخالفت کی اور رخصتانہ میں حارج ہوئے بی بی تو اس سال میں مرگئی مگر لڑکا باپ کا ایسا مخالف ہوا ہے کہ اب اپنی بہن کا نکاح کہیں اور جگہ کرنا چاہتا ہے جو شرعاً قانوناً ہر دو طرح ناجائز ہے۔ کیونکہ باپ کی زندگی میں بیٹیا ولی نہیں اور ایک نکاح پر دوسرا نکاح نہیں ہوسکتا معلوم ہوتا ہے کہ وہ نہ صرف خود بلکہ ساتھ ہی کسی دوسرے شخص کو بھی اور جنب فلاں صاحب کو بھی مصیبت میں گرفتار کرنا چاہتا ہے۔

شیخ یعقوب علی صاحب

احباب کو اطلاع دیتے ہیں کہ الحکم بند نہیں ہوا التویق کے بعض اسباب ہیں قادیان میں پھر مشینوں کا سلسلہ جاری ہونیوالا ہے۔ اور الحکم اکتوبر آئندہ باقاعدہ نکلنے لگیگا۔ نیز کسی غلط فہمی کو دور کرنے کے واسطے شیخ صاحب اعلان کرتے ہیں کہ وہ الفضل کے ایڈیٹوریل سٹاف میں شامل نہیں ہیں۔

کون صاحب امداد کرینگے

ایک معلمہ خاتون ہیں انکے نام اخبار بدر ایکسال کیواسطے جناب خانصاحب غلام اکبر خانصاحب نے اپنے پاس سے ۱۹۱۲ء کیلئے جاری کرایا تھا وہ سال ختم ہوا۔ کیا اب پھر خانصاحب موصوف یا کوئی اور صاحب ایک سال کیواسطے اس خاتون کو قیمت دے سکتے ہیں؟

190

رسید زر

۱۰- جون ۱۳ء

سید محمد شاہ صاحب نمبر ۱۷۱۱ نومبر ۱۲ء سے نومبر ۱۳ء للعہ
غلام صفدر صاحب نمبر ۱۷۸۹ " " " عمر

۲۰- جون ۱۳ء

محمد رکن الدین نمبر ۲۱۸۹ - ۳۰- دسمبر ۱۲ء سے ۳۰ مئی ۱۳ء عا
منشی نور محمد صاحب نمبر ۱۹۴۵ نومبر ۱۲ء سے نومبر ۱۳ء للعہ
منشی احمد دین صاحب نمبر ۲۷۴ جولائی ۱۲ء سے جون ۱۳ء عمر
لال موسیٰ صاحب نمبر ۲۷۶۲ - ۳۱ نومبر سے ۳۱ نومبر ۱۳ء للعہ
شیر محمد صاحب نمبر ۲۸۹۳ جنوری ۱۳ء سے جنوری ۱۴ء عمر

۲۱- جون ۱۹۱۳ء

غریز محمد صاحب سگنلر نمبر ۳۱۶۷ ۲۲ جون ۱۳ء سے ۲۲ جون ۱۴ء للعہ
مولوی محبوب عالم صاحب نمبر ۲۵۱۶ نومبر ۱۲ء سے نومبر ۱۳ء للعہ
چودھری احمد علی صاحب نمبر ۲۴۸۷ یکم مارچ ۱۳ء سے یکم مارچ ۱۴ء للعہ
منشی نعمت اللہ صاحب نمبر ۲۹۹۵ - مارچ ۱۳ء سے مارچ ۱۴ء للعہ
عبدالکریم صاحب نمبر ۱۱۳۴ نومبر ۱۲ء سے نومبر ۱۳ء للعہ
سید عابد حسین صاحب نمبر ۲۹۴۳ اکتوبر ۱۳ء سے اکتوبر ۱۴ء عمر
عبدالغنی صاحب نمبر ۲۷۳۶ - ۱۶ اپریل ۱۲ء سے ۱۶ اپریل ۱۳ء للعہ
غلام احمد صاحب نمبر ۳۱۶۵ - ۱۹ جون ۱۳ء سے ۱۹ جون ۱۴ء عا
میاں پیر محمد صاحب نمبر ۱۳۹۹ - نومبر ۱۲ء سے نومبر ۱۳ء عہ
بابو محمد عمر صاحب نمبر ۳۰۶۴ - " " " عمر

۲۵- جون ۱۹۱۳ء

منشی سیف الدین صاحب نمبر ۲۸۰۰ یکم اگست ۱۲ء سے یکم اگست ۱۳ء للعہ
سید اکبر شاہ صاحب نمبر ۲۵۹۱ " " " عمر
سید مہدی حسین صاحب نمبر ۲۸۰۷ یکم نومبر ۱۲ء سے یکم نومبر ۱۳ء عا
میاں سرفراز خانصاحب نمبر ۱۳۹۴ " " " عمر
چودھری چھجو خانصاحب نمبر ۲۸۰۱ یکم نومبر ۱۳ء للعہ
میاں قطب الدین صاحب نمبر ۸۹۴ یکم اگست ۱۲ء سے ۱۳ء تک للعہ

۲۸ جون ۱۹۱۳ء

میاں محمد امین صاحب نمبر ۳۱۷۰ - ۲۶ جون ۱۳ء - ستمبر ۱۳ء عہ
منشی خادم حسین صاحب نمبر ۲۲۴۱ - ۱۸ نومبر سے ۱۸ نومبر ۱۳ء عا
شیخ مشتاق احمد صاحب نمبر ۲۷۹۴ - ۱۲ جولائی سے جولائی ۱۴ء عمر
[illegible]ں فقیر محمد صاحب نمبر ۳۱۶۹ - ۱۹ جون ۱۳ء سے جون ۱۴ء للعہ

یکم جولائی ۱۹۱۳ء

[illegible] اردیا صاحب نمبر ۲۸۸۴ یکم جنوری سے ۳۰ ستمبر ۱۳ء تک عا

۲- جولائی ۱۹۱۳ء

[illegible] الحمید صاحب نمبر ۹۶۴ یکم جون ۱۲ء سے ۱۳ء عا

احمد حسن صاحب مدرس نمبر ۵۳۰ یکم نومبر ۱۲ء سے یکم فروری ۱۴ء عہ
ڈاکٹر عبیداللہ صاحب نمبر ۳۷ یکم دسمبر ۱۳ء سے یکم جنوری ۱۴ء عا
سلطان جو سیگو دوکاندار نمبر ۱۶۳۱ للعہ
منشی احمد دین صاحب نمبر ۲۲۴۷ یکم نومبر ۱۳ء سے یکم نومبر ۱۴ء عا

۴- جولائی ۱۹۱۳ء

ڈاکٹر کرم الٰہی صاحب نمبر ۳۳۰ - ۳۰- جون ۱۳ء یکم جولائی ۱۴ء للعہ
شیخ رحمت اللہ صاحب نمبر ۹۰ " " للعہ

۵- جولائی ۱۹۱۳ء

میاں عبدالکریم صاحب نمبر ۱۶۵۳ - ۳۰ جون ۱۲ء سے یکم جولائی ۱۳ء سے
بابو عبدالعزیز صاحب نمبر ۱۷۵۲ " " " للعہ
محمد عجب خانصاحب نمبر ۲۱۹۸/۳۵۲ عا
میاں محمد بخش صاحب نمبر ۱۱۶ " " " عا
حکیم محمد حسین صاحب قریشی نمبر ۱۲۵ " " " للعہ
شیخ غلام نبی صاحب نمبر ۱۳۰ " " " للعہ
مفتی گل دار محمد صاحب نمبر ۱۳۸ " " " عا
منشی امام الدین صاحب نمبر ۱۱۸۷ " " " للعہ
بابو خدا بخش صاحب نمبر ۱۴۰۴ " " " للعہ

۷- جولائی ۱۹۱۳ء

مولوی گلاب الدین صاحب نمبر ۳۵۷ عہ
[illegible] صاحب نمبر ۲۹۹۴ یکم جولائی ۱۳ء سے ۳۰ جون ۱۴ء للعہ
ایس- ایم- یوسف صاحب نمبر ۳۶۵ " " " للعہ
چودھری مولا بخش صاحب نمبر ۲۹۴ " " " للعہ
حکیم محمد قاسم صاحب نمبر ۲۱۳ " " " للعہ
احمد شیر صاحب نمبر ۳۷۴ " " " للعہ
عبدالعزیز صاحب نمبر ۱۷۶ " " " للعہ
محمد عمر الدین صاحب نمبر ۲۱۱۸ " " " للعہ
بابو محمد اسمٰعیل صاحب نمبر ۲۲۲۳ " " " للعہ
خانصاحب غلام حیدر خانصاحب نمبر ۱۷۳ " " " للعہ
مولوی انوار حسین صاحب نمبر ۳۶ " " " للعہ
مولوی طفیل احمد صاحب نمبر ۱۹۰ " " " للعہ
ماسٹر غلام محمد خانصاحب نمبر ۳۰۲ " " " للعہ
مرزا رحم علی صاحب نمبر ۳۴۸ " " " للعہ
بابو عبدالرحمٰن صاحب نمبر ۵۲۷ " " " للعہ
سردار محمد ایوب خانصاحب نمبر ۵۶۱ " " للعہ
عبدالرحمٰن صاحب نمبر ۸۸۵ " " " للعہ

۷- جولائی ۱۹۱۳ء

ڈاکٹر محمد رمضان صاحب نمبر ۲۴۵۵ - ۳۰ جون ۱۳ء سے یکم جولائی ۱۴ء للعہ

چودھری نصر اللہ خانصاحب نمبر ۲۵۹۵ - ۳۰ جون ۱۳ء سے یکم جولائی ۱۴ء للعہ
منشی فضل الٰہی صاحب نمبر ۱۶۴ " " " للعہ
چودھری صادق علی صاحب نمبر ۳۰۰ " " " للعہ
شیخ احمد علی صاحب نمبر ۳۰۰۷ - " " " للعہ
مولوی کرم الٰہی صاحب نمبر ۱۶۳۵ " " " للعہ
منشی محمد حسین خانصاحب نمبر ۱۸۹ " " " للعہ
میر حامد شاہ صاحب نمبر ۱۲۳۲ " " " للعہ
میاں فضل دین صاحب نمبر ۱۴۲۹ " " " للعہ
منشی فیض احمد صاحب نمبر ۲۴۴۲ " " " سے

۸- جولائی ۱۹۱۳ء

ڈاکٹر عباد اللہ صاحب نمبر ۳۷
چودھری محمد خانصاحب نمبر ۱۲۸۶ - ۳۰- جون ۱۲ء سے یکم جولائی ۱۴ء للعہ
منشی محمد اسمٰعیل صاحب نمبر ۱۴۹۲ " " " للعہ
قاضی محبوب عالم صاحب نمبر ۸۲۹ " " " للعہ
محمد حسین صاحب نمبر ۴۰۰ " " " للعہ
میاں محمد حیات صاحب نمبر ۹۲۳ " " " للعہ
منشی نصر اللہ خانصاحب نمبر ۲۱۵۵ " " " للعہ

۹- جولائی ۱۹۱۳ء

خیر الدین صاحب نمبر ۳۴۷ یکم جولائی ۱۳ء سے دسمبر ۱۳ء عا
خلیفہ محمد صادق صاحب نمبر ۸۱۵ نومبر ۱۳ء سے نومبر ۱۴ء صہ
محمد عمر خانصاحب نمبر ۱۵۷ " " " عمر
منشی عبدالعظیم صاحب نمبر ۶۰۴ جون ۱۳ء سے جولائی ۱۴ء عا
ای کوئی کُٹی نمبر ۲۵۲۲ " " دسمبر ۱۳ء عا
منشی قادر بخش صاحب نمبر ۲۷۲۴ مارچ ۱۲ء سے ۲۷ مارچ ۱۳ء للعہ
حافظ نور احمد صاحب نمبر ۶۴ جون ۱۳ء سے جولائی ۱۴ء للعہ
خانزادہ امیر اللہ صاحب نمبر ۱۹۱۳/۱۹۱۶ " " " للعہ
چودھری محمد حیات خانصاحب نمبر ۹۳۶ " " " للعہ
میاں غلام مصطفےٰ صاحب نمبر ۱۵۸۷ " " " للعہ
منشی غلام علی صاحب نمبر ۲۶۲۴ " " " للعہ
زین الدین محمد ابراہیم نمبر ۶۱ " " " للعہ
سیٹھ اسمٰعیل آدمجی صاحب نمبر ۶۰ " " " للعہ
محمد اسمٰعیل صاحب نمبر ۲۸۸۹ - فروری ۱۳ء سے فروری ۱۴ء للعہ
محمد علی خانصاحب نمبر ۲۹۰۴ " " " للعہ
بابو کریم بخش صاحب نمبر ۱۱۰۱ جون ۱۳ء سے جولائی ۱۴ء للعہ
شیخ فضل کریم صاحب نمبر ۲۰۲۲ " " " للعہ

۱۰- جولائی ۱۹۱۳ء

سردار عبدالمجید خانصاحب نمبر ۳۰۳۱ جون ۱۳ء سے جولائی ۱۴ء للعہ

نوٹ - جن صاحب بطور خود کسی کی قیمت اخبار [illegible] تک کی وصول ہو [illegible] اختلاف ہو